نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

اجلاس کے دوران کپاس، مکئی اور دوسری اہم فصلات کے بیج کی جدید ٹیکنالوجی کی اختراعات سے متعلق جائزہ لیا گیا

پارلیمانی سیکرٹری زراعت اسامہ خان لغاری اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی اجلاس میں شرکت

لاہور: 9 ستمبر 2024: کپاس ملکی معیشت کیلئے کیش کراپ کی حیثیت رکھتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں اور بیج کی جدید ٹیکنالوجی نہ ہونے کے باعث کپاس کی فصل کی پیداوار میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کپاس، مکئی اور دوسری اہم فصلات کے جدید پیداواری صلاحیت کے حامل بیج کو کاشتکاروں کی دہلیز تک پہنچایا جائے تاکہ پیداواری اہداف کا حصول ممکن ہو سکے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے اہم فصلات کیلئے جدید پیداواری صلاحیت کے حامل بیج سے متعلق زراعت ہاؤس لاہور میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اسامہ خان لغاری اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ صوبائی وزیر زراعت پنجاب ولائیواسٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فصلوں کے جدید پیداواری صلاحیت اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت کے حامل بیجوں کی دریافت وقت کا اہم تقاضا ہے۔ اس ضمن میں ریسرچ کے اداروں، اکیڈمیا اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے امسال زراعت کے ترقیاتی بجٹ میں 250 فیصد اضافہ کیا ہے تاکہ کاشتکاروں کی خوشحالی کیلئے ترجیحاً اقدامات کئے جائیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے کسان دوست اقدامات مثلاً کسان کارڈ، گرین ٹریکٹر سکیم، سولرائزیشن آف ٹیوب ویلز اور زرعی مالز کی بدولت صوبہ میں زرعی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ امسال وزیر اعلیٰ پنجاب انٹرن شپ پروگرام کے تحت 1 ہزار زرعی گریجویٹس کو بھی بھرتی کیا ہے۔ وزیر زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کیلئے نئی اقسام کی بیجوں کی مارکیٹنگ کی جائے اور بائیو ٹیکنالوجی کے ذریعے کپاس کی پیداوار میں اضافہ کے امکانات کا جائزہ لیا جائے۔ اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب نے تمام اسٹیک ہولڈرز کو کپاس کی پیداوار میں اضافہ کیلئے قابلِ عمل تجاویز پیش کرنے ہدایت کی جن کا جائزہ لے کر منظوری کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی جائے گی۔ اجلاس میں چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر ساجد الرحمان، پراجیکٹ ڈائریکٹر پی ای ایس پی ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع چوہدری عبدالحمید اور ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں سمیت دیگر افسران شریک ہوئے جبکہ پرائیویٹ سیکٹر سے چیف ایگزیکٹو آفیسر بائیر کراپ سائنسز احمد علی، سی ای او سینجنٹا ذیشان بیگ اور ڈائریکٹر کورٹیوا طلال حکیم خان سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز شریک ہوئے۔

☆☆☆☆